Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۰۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۱۳

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | اتوار، ۱۴ رجب ۱۴۰۲ھ، ۹ ہجرت ۱۳۶۱ ہش، ۹ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۰۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا کو ہر وقت صحت و عافیت سے رکھے اور بھرپور کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

ربوہ ۸ ہجرت / مئی حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت تازہ اطلاع کے مطابق ہائی بلڈ پریشر اور ضعف کے باعث ناساز ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور آپ کی عمر میں بے انتہاء برکت دے۔ آمین۔

تم وہ نوجوان ہو جن کے ذریعہ دنیا میں عنقریب انقلاب عظیم برپا ہونیوالا ہے

یہ تمہاری ذمہ داری ہے کہ تم دنیا کے دل جیت کر انہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرو

تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر قرآن سے رہنمائی حاصل کرو اور نوع انسانی کو خدا کی پناہ میں لانیوالے بنو

مجلس خدام الاحمدیہ کی ۲۸ ویں سالانہ تربیتی کلاس سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز اختتامی خطاب

ربوہ ۸ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مجلس خدام الاحمدیہ کی پندرہ روزہ تربیتی کلاس کے آخری روز شرکت کرنے والے خدام کو ایک پُر معارف اور بصیرت افروز اختتامی خطاب سے نوازتے ہوئے مستقبل قریب میں ان پر عائد ہونے والی عظیم ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔ حضور نے یہ امر واضح فرمایا کہ اس زمانہ میں دنیا جس تباہی کی طرف جا رہی ہے۔ قرآنی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ہی وہ اس سے بچ سکتی ہے۔ حضور نے فرمایا اسے بچانے کی ذمہ داری تمہارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ تم وہ نوجوان ہو جن کے ذریعہ دنیا میں عنقریب انقلاب عظیم برپا ہونے والا ہے۔ تم اس بات کے ذمہ دار ٹھہرائے گئے ہو کہ تم قرآن کے نور سے نور حاصل کر کے ساری دنیا کو امن و عافیت کا راستہ دکھاؤ اور اسے خدا کی پناہ میں لاؤ۔ اس لیے اپنے آپ کو ابھی سے اس قابل بناؤ کہ یہ ذمہ داری کمال خوش اسلوبی سے ادا کر سکو۔

حضور نے خدام کو نصیحت فرمائی کہ تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر قرآن سے رہنمائی حاصل کرو اور پھر نوع انسانی کے دل جیت کر اور انہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کر کے خدا تعالیٰ کی پناہ میں لانے والے بنو۔ یہی تمہاری تربیت کا مقصد ہے کہ تم خود قرآن کے مطابق زندگی بسر کرو اور اپنی نوع انسان کو اس راستہ کی طرف لاؤ کہ جس پر چل کر وہ بھی قرآن کریم کے مطابق زندگی بسر کرنے لگیں اور اس طرح خدا کی پناہ میں آ کر تباہی اور ہلاکت سے محفوظ ہو جائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقعہ پر جو مختصر سا مگر نہایت پُر اثر اور روح پرور خطاب فرمایا اس کا کسی قدر خلاصہ اپنے الفاظ میں ہدیۂ قارئین ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ٹھیک سوا چھ بجے شام تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے ساتھ اپنے اختتامی خطاب کا آغاز فرمایا۔ سب سے پہلے حضور نے بتایا کہ اس زمانہ میں جس میں میں اور تم زندگی گزار رہے ہو قرآن کریم کی ضرورت کا احساس بہت زیادہ بڑھ گیا ہے اس لیے کہ انسان کی بے راہ روی اس

باقی صفحہ ۴ پر

مجلس خدام الاحمدیہ کا ہفتۂ اصلاح و ارشاد

۸ تا ۱۴ مئی:

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ ۸ تا ۱۴ مئی ہفتہ اصلاح و ارشاد منائیں اور مرکزی پروگرام کے مطابق کام کریں اور مرکز میں رپورٹ بھجوائیں۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اٹھائیسویں سالانہ تربیتی کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی الحمد للہ

بلحاظ نمائندگی مجالس و تعداد خدام یہ کلاس بحمد اللہ تمام سابقہ کلاسوں پر سبقت لے گئی

کلاس کی اختتامی تقریب میں پیارے آقا کی خدمتِ اقدس میں کلاس کے ناظم اعلیٰ کی رپورٹ

ربوہ ۹ ہجرت / مئی آج شام ایوانِ محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اٹھائیسویں سالانہ تربیتی کلاس پندرہ روز کامیابی کیساتھ جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی۔ الحمد للہ۔

اختتامی تقریب میں خطاب فرمانے کے لئے پانچ بجکر پچپن منٹ پر جب ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ ایوانِ محمود میں تشریف لائے تو جملہ حاضرین نے کھڑے ہو کر پیارے آقا کا استقبال کیا۔ اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر اھلاً وسہلاً ومرحبا کے نعرے لگائے اور لا الٰہ الا اللہ کا آہستہ آواز میں ورد کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کرسی صدارت پر رونق افروز ہو کر ٹھیک چھ بجے تلاوت کے لئے ارشاد فرمایا چنانچہ محترم لئیق احمد صاحب طاہر استاذ الجامعہ

(باقی صفحہ ۵ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لیے ہر انسان کو خود کوشش کرنی پڑتی ہے کسی دوسرے کی کوشش کام نہیں آسکتی

خدا کا جو حقیقی بندہ قربِ الٰہی کو پانے کیلئے جدوجہد اور ہدایت کی راہوں کو اختیار کرتا ہے طاغوتی طاقتیں اُس کے رستہ میں روک نہیں بن سکتیں

اگر انسان کی کوشش خلوصِ نیت سے اور خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہوگی تو بشری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو اللہ تعالیٰ کی مغفرت دور کر دے گی:

خدا کرے کہ ہم اس کے پیار کو حاصل کرنے والے ہوں اور اپنی غفلت کی وجہ سے دوری اور مہجوری کی راہوں کو اختیار کرنے والے نہ ہوں:

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ فتح ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ:

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی:-

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ

(الانشقاق آیت: ۷)

اور پھر فرمایا:-

اس مختصر سی آیت میں جس کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے بہت سی باتیں بیان ہوئی ہیں۔ اوّل یہ کہ انسان کو وصال الٰہی کے لیے کوشش کرنی پڑتی ہے یعنی جہاں تک انسان کے لیے ممکن ہے اُسے خود کوشش کرنی پڑتی ہے اور پورا زور لگا کر کرنی پڑتی ہے۔ گویا جب انسان

اللہ تعالیٰ سے وصال

اور اس کی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لیے پوری کوشش کرے گا تب اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت سے اُسے نوازے گا اور اپنی لقاء یعنی رضا اور ملاقات کے سامان اس کے لیے پیدا کرے گا۔

دوسرے یہ کہ "کوشش کرنے" سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ انسان آزاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کے لیے کوئی شخص کسی دوسرے کے لیے کوشش نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی کرے گا بھی تو ایسی کوشش بے نتیجہ ہوگی اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ غرض اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پانے کے لیے ہر انسان کو خود کوشش کرنی پڑتی ہے کسی دوسرے کی کوشش کام نہیں آسکتی۔

تیسرے اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جو شخص خدا کے حضور عاجزانہ جھکتا ہے اور قربِ الٰہی کو پانے کے لیے ہدایت کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اور خدا سے قریب سے قریب تر ہونے کی جدوجہد کرتا ہے تو

خدا تعالیٰ کی قدرت

عظمت اور جلال غیر اللہ کو اس بات سے منع کرتے ہیں کہ وہ انسان کو اس کی کوشش سے باز رکھے یا اس کی کوشش کو ناکام بنا دے یعنی یہ اعلان کرے کہ اس کی کوشش ناکام ہوگی۔ ویسے شیطان اور اس کا گروہ انسان کے دل میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں لیکن میں اس وقت شیطانی طاقتوں کی بات نہیں کر رہا میں تو یہ بتا رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی طرف کوئی شخص بلند ہو رہا ہو۔ وہ خدا کی راہ میں آگے بڑھ رہا ہو تو کسی اور کو یہ طاقت نہیں کہ وہ اس کی ٹانگ پکڑ کر پیچھے کھینچ لے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو طاغوتی طاقتیں ہیں خدا کے بندوں پر اُن کا کوئی اثر نہیں ہوتا اور ان کا کوئی حربہ کارگر نہیں ہوتا۔ وہ اپنے منصوبہ میں کامیاب نہیں ہوتیں۔

چوتھے اس آیت میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ انسان کی ذمہ داری صرف یہ ہے کہ وہ اپنی سی کوشش کر دکھائے۔ بات یہ ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجز بندہ جو کچھ بھی پیش کرتا ہے اس کی تو کوئی حیثیت ہی نہیں اور جو تھوڑا بہت وہ پیش کرتا ہے وہ اس کی ملکیت ہی نہیں۔ مالک تو اللہ ہے اور انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ بطور امانت کے ہے اگر انسان کو کہا جاتا کہ وہ خدا کی عظمتوں کے مطابق کوشش کرے یا اگر یہ کہا جاتا کہ خدائے جلال کے مدنظر جتنی طاقت خرچ ہونی چاہیئے ہر انسان لقائے الٰہی کے لیے اتنی طاقت خرچ کرے تو کوئی ایک انسان بھی خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل نہ کر سکتا۔ اس لیے کہا یہ گیا ہے کہ اے انسان! (انسانوں میں سے ہر فرد مخاطب ہے) تو اپنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دائرہ استعداد کے اندر

جتنی بھی کوشش کر سکتا ہے اتنی کوشش تجھے کرنی پڑے گی۔ تب خدا کا قرب تجھے حاصل ہوگا اور تیرے لیے وصل اور لقائے الٰہی کے سامان پیدا ہوں گے۔ اگر تیری طاقتیں خدا اور غیر اللہ میں بٹ جائیں گی۔ اگر تو کچھ خدا کے حضور پیش کرے گا اور کچھ اللہ کے سوا دوسری ہستیوں کے سامنے پیش کرے گا۔ اگر تیرا سب کچھ خدا کے لیے نہ ہوگا تو پھر گویا تو نے اپنی خداداد طاقت اور استعداد کے مطابق اپنا پورا زور نہیں لگایا اس لیے تیری تھوڑی سی کوشش

كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

کے مطابق نہیں ہوگی اور تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کو حاصل نہیں کر سکے گا۔

پس ایک طرف فرمایا انسان کمزور ہے یعنی اس کے ساتھ بہت سی ایسی چیزیں لگی ہوئی ہیں جن کو بشری کمزوریاں کہتے ہیں اور جن کے نتیجہ میں انسان سے غفلتیں ہو جاتی ہیں مگر اس کے باوجود فرمایا کہ اگر انسان کی نیت پوری کوشش کرنے کی ہوگی اور وہ اپنی خامیوں کو دور کرنے کی بھی پوری کوشش کرے گا تب اس سے اگر کبھی غلطیاں، کوتاہیاں، گناہ، کمزوریاں یا سستیاں سرزد ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت ان کے اثرات کو دور کر دے گی۔ یعنی انسان کی جتنی طاقت ہے اگر اس کے مطابق اس کی کوشش ہوگی اور بغیر فساد کے ہوگی اور خلوصِ نیت کے ساتھ ہوگی

اور

خدا تعالیٰ کی محبت

میں ہوگی اور خدا کی محبت کے حصول اور اس کی رضا کے لیے ہوگی تو باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی تو کوئی قیمت ہی نہیں۔ یہ ساری کائنات ہی خدا تعالیٰ کے پیار کے ایک لمحہ پر قربان۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے انسان! جب تو اپنی سی کوشش کرے گا تو تیری کوشش کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا پیار تجھے مل جائے گا لیکن پھر تجھے اللہ کے سوا ہر دوسری ہستی کو چھوڑنا پڑے گا۔ فرمایا ہم تجھے یہ بشارت دیتے ہیں کہ جب تو کوشش کر رہا ہوگا تو دنیا کے اعلان یا ہم سے دور لے جانے کی دنیا کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ ہاں اگر تو بدقسمتی سے خود ہی ان کی طرف مائل ہو جائے تو اس کا تو خود ذمہ دار ہے لیکن اگر تو خود مائل نہیں۔ اگر تو

كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا

کی رُو سے پورا زور لگا رہا ہے تو پھر باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ کو پانے کے لیے اس کی عظمت اور اس کی قدرت کے لحاظ سے جو کوشش ہونی چاہیئے تیری طرف سے اتنی کوشش نہیں ہوتی، لیکن چونکہ تجھے ہی خدا نے یہ استعدادیں دی تھیں اور

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

کی رُو سے تیری استعداد سے زیادہ تجھ سے مطالبہ نہیں کیا جاتا۔ اس لیے تیرے تھوڑے کو قبول کیا جائے گا تیرے اخلاص کی وجہ سے، تیری انتہائی جدوجہد کی وجہ سے، تیرے جذبہ کی وجہ سے، تیری محبت کی وجہ سے۔ تیری اس کوشش کے نتیجہ میں کہ تو خدا تعالیٰ کی محبت میں فانی ہونا چاہتا ہے اور تو اپنا سب کچھ اس کے حضور پیش کر دینا چاہتا ہے۔ تجھے ایک ایسا موتی مل جائے گا جو انمول ہے۔ دنیا میں اس کی کوئی قیمت نہیں۔

پس ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کے

وصل اور لقاء

سے محروم ہو تو تم خود ذمہ دار ہو کوئی اور اس کا ذمہ دار نہیں ہے کیونکہ کسی اور کو یہ طاقت نہیں دی گئی کہ وہ خدا کی محبت اور تمہارے درمیان حائل ہو سکے۔ کسی کو یہ طاقت نہیں دی گئی کہ خدا تعالیٰ تم سے پیار کرنا چاہے اور وہ اس میں روک بن سکے۔ خدا تعالیٰ سے دور لے جانے والی طاقتیں جو کچھ کر سکتی ہیں وہ یہی ہے کہ تمہاری کوشش کو کمزور کر دیں لیکن یہ تمہارا فرض ہے کہ تم اپنی کوشش کو کمزور نہ ہونے دو۔ تم خدا تک پہنچنے کے لیے پورا زور لگاؤ۔ خدا کی راہ میں قربانیاں دو اور اس کے دین کی خدمت کرو۔ تم خدا کی مخلوق کے ساتھ خیر خواہی کا سلوک کرو۔ بنی نوع انسان سے ہمدردی کرو۔ ان کی خدمت کرو۔ ان کے حقوق ان کو دو کہ یہ ایک بنیادی چیز ہے۔ اگر تم اپنی طرف سے اپنے دائرہ استعداد کے اندر انتہائی کوشش کرو گے۔ تو دنیا کی کوئی طاقت تمہیں خدا تعالیٰ کے پیار سے محروم نہیں کر سکتی۔

پس ایک طرف بشارت بڑی عظیم ہے مگر دوسری طرف ذمہ داری بھی بڑی عظیم ہے۔

ہر فرد کی اپنی ذمہ داری ہے

وہ کسی دوسرے پر الزام نہیں دھر سکتا کہ فلاں کی وجہ سے اسے خدا کا پیار نہیں ملا۔ اگر اسے خدا کا پیار نہیں ملا تو اس کی اپنی کوتاہی کی وجہ سے نہیں ملا کیونکہ خدا کے پیار اور اس کے پیار کے درمیان جیسا کہ میں نے کہا ہے کسی اور کی طاقت ہی نہیں ہے کہ وہ کھڑا ہو جائے۔ خدا پیار کرنا چاہے اور غیر اللہ میں سے کوئی ہستی اس پیار میں روک بن جائے اس کائنات میں خدا نے انسان کو عبد بننے کے لیے پیدا کیا ہے اگر وہ خدا کا عبد بن جائے تو وہ ساری برکتیں اُسے مل جاتی ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں کیا گیا ہے اور اگر وہ ایسا نہ بنے۔ یعنی عباد الرحمٰن میں شامل نہ ہو تو اس کا وہ خود ذمہ دار ہے کسی اور پر اس کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی اور نہ کسی اور کو مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔ اگر کسی کا جرم ہے تو اس نے نقصان اٹھانا ہے اور اگر کسی نے کچھ پانا ہے تو اس نے پانا ہے۔ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ہدایت پر اس نے خود قائم رہنا ہے ساری دنیا بھی اگر خدا سے دور ہو جاتی ہے اور ایک فرد واحد خدا کے حضور روحانی رفعتوں کو حاصل کر رہا ہے تو ساری دنیا کی دوری اس کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی زندگی کو دیکھ لو

دعویٰ نبوت سے پہلے

بھی آپؐ خدا کے حضور جو گریہ وزاری اور عبادتیں کرتے رہے وہ بتاتی ہیں کہ اُس وقت حقیقی معنے میں خدا تعالیٰ کا ایک ہی عبادت گزار بندہ تھا۔ آپؐ کے سوا ساری دنیا غفلت میں پڑی ہوئی تھی۔ کوئی تکبر میں پڑا ہوا تھا۔ کوئی اباء اور استکبار میں پڑا ہوا تھا۔ کوئی خدا کے خلاف بغاوت میں لگا ہوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھا۔ صرف وہی ایک بندہ تھا جو خدا کے حضور جھکا ہوا تھا، پھر اس وقت جب کہ ہر انسان خدا سے دُور تھا، خدا نے اسی ایک بندے سے پیار کیا اور اتنا پیار کیا کہ کسی اَور انسان کے حق میں نظر نہیں آتا کہ اللہ تعالیٰ نے اتنا پیار کیا ہو یا کسی اَور انسان کو خدا تعالیٰ کا اتنا پیار ملا ہو یا خدا تعالیٰ کی طرف سے اتنی نعمتیں ملی ہوں یا اتنی عزت قائم ہوئی ہو جتنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہوئی۔ پس وہ جو اکیلا تھا کروڑوں کروڑ لوگ اس پر

دُرود بھیجنے والے

پیدا ہو گئے اور قیامت تک پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔

غرض یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر انسان خود اپنا ذمہ دار ہے۔ کسی انسان کو خدا تعالیٰ کے پیار سے روکنے کی کوئی اَور انسان طاقت نہیں رکھتا۔ اسے اگر پیار ملتا ہے تو

اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ

کے مطابق ملتا ہے اور اگر وہ خدا کے پیار سے محروم رہتا ہے تو اس محرومی کی ذمہ داری اس کے اپنے نفس پر ہے کسی اَور پر نہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میدان میں ہمارے لیے جو اُسوہ حسنہ قائم کیا ہے ہم اسے پہچانیں اور اس پر عمل کریں تاکہ آپؐ کے رُوحانی فیوض ہمیں حاصل ہوں۔ آپؐ کی برکت سے ہم بھی خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والے ہوں اور ہم اپنی کسی کمزوری یا غفلت کے نتیجہ میں دُوری اور مہجوری کی راہوں کو اختیار کرنے والے نہ ہوں بلکہ قربِ الٰہی کے راستوں پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے پیار کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین ؂

(الفضل ۲۶ فروری ۱۹۷۸ء)

اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ

مرکزیہ کا سالانہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ خدام اور اطفال ابھی سے اس میں شمولیت کیلئے تیاری فرمائیں۔ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قرآن - اور سائنس

مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مکرم مرزا محمد دین صاحب ناظر استاذ الجامعۃ الاحمدیہ "قرآن اور سائنس" کے عنوان پر ۱۰ مئی ۱۹۸۲ء کو ۵ بجے شام جامعہ احمدیہ کے ہال میں اپنا تحقیقی مقالہ پیش کریں گے۔ طلبائے سابق جامعہ احمدیہ اور دیگر اہل علم حضرات سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(جنرل سیکرٹری مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ)

بقیہ :- خطاب حضور ایدہ اللہ

میں بہت زیادہ ہو گئی ہے بہت سے لوگوں نے سیدھے راستہ کو چھوڑ کر ٹیڑھا راستہ اختیار کر لیا، پیار کے راستہ کو چھوڑ کر نفرت کے راستہ کو امن کے راستہ کو چھوڑ کر جنگ اور فساد کی راہ، اچھے عمدہ اور حسین اخلاق کی راہ کو چھوڑ کر بد تہذیبی کی راہ اختیار کر لی ہے۔

اس طرح سے انسانی زندگی میں ایک گند پیدا ہو گیا ہے اور انسان کو یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ اسے دور کیسے کیا جائے، لیکن سوچنے والا دماغ سوچتا اور سمجھنے والی روح سمجھتی ہے کہ اسے قرآنی تعلیم کے سوا کسی اور طریق سے دور نہیں کیا جا سکتا۔

حضورؒ نے فرمایا آپ اس لئے یہاں جمع ہوئے کہ تربیت حاصل کریں۔ چنانچہ مختلف پہلوؤں سے خدام الاحمدیہ نے آپ کی تربیت کا انتظام کیا۔ لیکن بنیادی چیز ایک ہی تھی کہ آپ کو قرآن کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق زندگی گزارنے کے طریقے بتائے جا سکیں چنانچہ یہ طریقے تمہیں کبھی نام لے کر بتائے جاتے رہے اور کبھی نام لئے بغیر۔ آپ نے مزید فرمایا کہ قرآن کریم حجم کے لحاظ سے چھوٹی سی کتاب ہے مگر اس چھوٹی سی کتاب میں نسلِ انسانی کی ہر ضرورت قیامت تک کے لئے پوری کر دی گئی ہے اور ہر وہ روح جو تشنہ لبی کا شکار ہے اس کی پیاس بجھانے کے لئے یہ کافی ہے۔ لیکن اس کے معارف حاصل کرنے کیلئے اور اس کی روح کو اپنی روح میں جذب کرنے کیلئے ایک شرط باندھ دی اور وہ ہے تقویٰ! اور شروع میں ہی اعلان کر دیا ہدًی للمتقین کہ جو متقی ہوگا صرف وہی فائدہ اٹھا سکے گا۔ لیکن اس کے مقابل پر دنیا کا کوئی بھی ایسا علم نہیں ہے جس کے حصول کے لئے یہ شرط ہو۔ چنانچہ ایک دہریہ بھی آج کی دنیا میں بڑا سائنسدان بن گیا لیکن ہر مسلمان قرآن کریم کے معانی سمجھنے والا نہیں بنا۔ اس لئے کہ اس کا ایک معیار مقرر تھا لا یمسہ الا المطہرون کہ اس وقت تک کوئی بھی اس سے صحیح استفادہ نہیں کر سکتا جب تک خدا سے اس کا زندہ تعلق نہ ہو۔ اور حضور نے فرمایا کہ ایک احمدی طفل یا خادم یا احمدی نوجوان اور ایک غیر میں فرق ہی یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہر فرد اس صداقت پر زندگی گزار رہا ہے کہ ایک زندہ خدا ہے جس کے ساتھ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی زندگی میں بھی ایک ہمارا زندہ تعلق ہے اور یہ برکتیں ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ملی ہیں۔ آپ کو چھوڑ کر یہ نہیں مل سکتیں۔ بلکہ آپؐ سے پیار کر کے، خدا کی معرفت حاصل کر لینے کے بعد اس کی پناہ میں آ جانے کے بعد یہ برکتیں ہمیں ملی ہیں۔ اور زندگی کے ہر شعبہ میں خدا تعالیٰ کی مدد کے حصول کی خواہش رکھتے ہوئے جماعت احمدیہ آگے بڑھ رہی ہے۔

حضور نے اس امر پر اظہار افسوس فرمایا کہ ہمارے مبلغ اور مربی جو گاؤں گاؤں پھرتے ہیں اس صداقت پر اتنا زور نہیں دیتے جتنا دینا چاہیئے۔

ہدًی للمتقین کی روشنی میں آپ نے فرمایا کہ قرآن کریم کی ہدایت صرف اسی کو ملتی ہے جو خدا کا تقویٰ اختیار کرتا اس کی پناہ میں آ جاتا اور اسکے سایہ میں زندگی گذارتا ہے۔ اپنے اخلاق کی اس نہج پر نشو نما کرتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کے اخلاق اور اس کے محبوبوں کا رنگ اس پر آ جائے اور وہ انتہائی اعلیٰ مقامِ تہذیب پر کھڑا ہو جائے۔ مراد اس نہج سے یہ ہے کہ زبان ستھری ہو اور کانوں کو غیبت سننے کی عادت نہ ہو۔ جو آواز بھی کان میں پڑے وہ پاک ہو، جو آواز گلے سے نکلے وہ پاک ہو دماغ میں جو خیالات آئیں وہ مطہر ہوں۔ سو تم خدا سے ڈرنے لیکن دنیا کی نگاہ میں ہنستے اور مسکراتے ہوئے بشاشت کے ساتھ بڑھنے والے بچے ہو۔

قرآن کریم نے ہدی للمتقین اور لا یمسہ الا المطہرون کہہ کر عظمتوں کے عظیم دروازے ہماری زندگیوں میں کھولے ہیں اور زمین سے اٹھا کر آسمانی رفعتوں تک پہنچانے کے سامان ہمارے لئے پیدا کئے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے خدام کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ جب تم اپنی بھرپور جوانی کے دور میں داخل ہو گے تو روحانی جنگ اپنے کمال کو پہنچ چکی ہو گی۔ اُس وقت نوعِ انسانی اپنی خوشحالی کے لئے اور ہلاکت سے بچانے والے سامانوں کے لئے تمہاری محتاج ہو گی اور تم اس بات کے ذمہ دار ہو گے کہ قرآن کے نور سے نور حاصل کر کے ساری دنیا کو امن و عافیت سے ہمکنار کرو۔ اور یاد رکھو کہ اگر تم نے اس وقت دوسروں کے لئے خدا کے فضل سے ہدایت کے سامان نہ کئے تو یہ دنیا تو فنا ہونے کے کنارہ پر کھڑی ہے۔ ایسی صورت میں تم فرائض سے غفلت برتنے والے شمار ہو گے۔ نوعِ انسانی کو اس ہلاکت اور تباہی سے بچانے کی ذمہ داری تمہارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے اور وہ تم نوجوان ہو جن کے ذریعہ دنیا میں عنقریب انقلاب عظیم برپا ہونے والا ہے۔ حضور نے اس ضمن میں خدام کو نصیحت فرمائی کہ کھیلو اس غرض کے لئے کہ تم میں اس بوجھ کو اٹھانے کی طاقت پیدا ہو جو عنقریب تمہارے کندھوں پر پڑنے والا ہے اور کھاؤ اس لئے کہ تمہارے سلز (اعصاب) اتنے مضبوط ہوں کہ دنیا کی کوئی طاقت کاری ضرب تمہارے جسموں پر نہ لگا سکے اور یاد رکھو کہ تم میں اور غیر میں ایک بہت بڑا امتیاز اور فرق ہے اس لئے اپنے آپ کو ایسا بناؤ کہ یہ امتیاز اور فرق ہر ایک کو، تمہیں بھی اور غیر کو بھی نمایاں طور پر نظر آئے اور محسوس ہو۔

اس موقعہ پر حضور نے قرون اولیٰ کے مسلمانوں کے (قلت تعداد اور قلت وسائل کے باوجود) عظیم کارناموں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا یہ توکل کا نتیجہ تھا، یہ تقویٰ کا نتیجہ تھا، یہ خدا کو پہچان کر اپنی زندگی گذارنے کا نتیجہ تھا اور یہ اس بات کا نتیجہ تھا کہ اللہ سب سے زیادہ طاقتور ہے اور جس سے وہ پیار کرتا ہے کوئی غیر اس پر غالب نہیں آ سکتا۔

حضور نے اپنے خطاب کے آخر میں فرمایا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے ہاتھ سے تلوار چھین لی ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے کہا تھا کہ جب ابوجہل کے ساتھیوں کی طاقت کے مقابلہ میں اسلام کے دشمنوں کی طاقت کروڑوں گنا زیادہ ہو جائے گی اس وقت میں مسلمانوں کے ہاتھ سے تلوار لے لوں گا اور کہوں گا کہ اس کا بغیر تلوار کے مقابلہ کرو، مقابلہ کرو محبت اور حسن سلوک کی تلوار سے، توکل تقویٰ اور خدا میں ہو کر زندگی گذارنے کی تلوار سے، اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ دشمن اس طاقت کو اسلام کے خلاف استعمال نہیں کرے گا بلکہ تمہارے قدموں میں لا ڈالے گا اور اس طرح روئے زمین پر بسنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گے۔ بہت بڑا کام ہے جو آپ کے سپرد کیا گیا ہے۔ بہت ہی بڑا کہ ہم اپنے الفاظ میں اس مقصد کی اہمیت اور عظمت کو بیان نہیں کر سکتے۔ لیکن ہے یہ بڑا عظیم اس لئے جس حد تک ممکن ہو ہر وقت اپنے دماغ میں اس امر کو مستحضر رکھو کہ میں احمدی خادم یا طفل ہوں اور میرے اوپر جو ذمہ داری ہے وہ آج کی دنیا میں کسی پر نہیں۔ اور اگر میں نے غلطی کی تو اس کے نتیجہ میں انسانیت ہلاک ہو جائے گی اور اگر میں نے اپنی حقیر کوششوں سے خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر لیا تو مجھے بھی جنت مل جائے گی اور میرے بھائی بھی شیطان کی سلطنت سے باہر کھینچ لئے جائیں گے اور ان کو بھی ان کی زندگیوں کا مقصد حاصل ہو جائے گا اور یہ دنیا بھی جنت بن جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

محترم ناظم صاحب نے مزید بتایا کہ اس سال کل تیرہ ۱۳ اضلاع نے سو فی صد مجالس کی نمائندگی کرنے کی سعادت حاصل کی جو ایک ریکارڈ ہے چنانچہ اس دور میں راولپنڈی۔ مردان، گجرات کوہاٹ، سرگودھا، جھنگ، لاہور، شیخوپورہ لاڑکانہ، حیدرآباد، سانگھڑ، کوئٹہ اور کراچی کے اضلاع کامیاب ہوئے۔

محترم ناظم صاحب اعلیٰ نے یہ بھی بتایا کہ امسال محض خدا تعالیٰ کے فضل سے کلاس ہر لحاظ سے نہایت درجہ کامیاب رہی۔ خدام نے جملہ پروگراموں میں بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیا اور اسلحہ سے حاضر باشی کے لحاظ سے بھی یہ کلاس پہلی کلاسوں سے ممتاز رہی۔

رپورٹ کے آخر میں محترم ناظر صاحب نے کلاس میں شریک ہونے والے خدام کے لئے حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کر کے جملہ ناظمین کلاس اور مربیان سلسلہ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اسے کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون کیا۔ اور خصوصی طور پر محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد مرکزی، نائب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد مقامی اور ناظر صاحب دارالضیافت کا بھی شکریہ ادا کیا۔

امسال بھی حسب معمول کلاس کے آخر میں خدام کا امتحان لیا گیا۔ چنانچہ اسمٰعیل نارووال کے سمیع اللہ ۳۴۲/۳۵۰ نمبر لے کر میزان میں اول رہے اور ملک محمود احمد ربوہ دوم رہے انہوں نے ۳۲۲/۳۵۰ نمبر حاصل کئے۔ اور سوم حافظ نصیر احمد بھٹی بھوکھر غربی ضلع گجرات رہے جنہوں نے ۳۱۹/۳۵۰ نمبر حاصل کئے۔

اور مثالی طالبعلم کے مقابلہ میں سید محمود احمد جہلم اول، بشارت احمد رحیم یار خان دوم اور گوجرانوالہ کینٹ کے عبدالوحید سوم قرار پائے۔

محترم ناظم صاحب اعلیٰ نے اپنی رپورٹ کے بعد حضور کی خدمت اقدس میں درخواست کی کہ ان خدام کو از راہ شفقت انعامات عطا فرمائیں۔ چنانچہ حضور نے ان خدام کو انعامات عطا فرمائے اور اس کے بعد سوا چھ بجے اپنے نہایت پُر اثر خطاب کا آغاز فرمایا جو قریباً نصف گھنٹہ جاری رہا۔ خطاب کے بعد حضور نے دعا کرائی۔ اور اس عاجزانہ دعا پر یہ مقدس اور بابرکت مجلس برخواست ہوئی اور غلام الاحمدیہ کی اٹھائیسویں سالانہ تربیتی کلاس بخیر و خوبی اپنے اختتام کو پہنچی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

احمدیہ لائبریری کا افتتاح

مورخہ ۲ اپریل ۱۹۸۲ء مجلس خدام الاحمدیہ چک R-۱۶۶/۷ ضلع بہاولنگر کے زیر اہتمام قائم ہونے والی احمدیہ لائبریری کی افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ یہ لائبریری مکرم چوہدری مصور احمد صاحب قائد مجلس کی ذاتی دلچسپی اور کاوش فکر کے نتیجہ میں بفضل اللہ تعالیٰ قائم ہوئی ہے۔ اس موقعہ پر تلاوت قرآن کریم مکرم مصور احمد صاحب نے کی۔ ازاں بعد مکرم شیخ نثار احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر، مکرم شیخ کریم الدین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر اور خاکسار نذیر احمد خادم قائد علاقہ بہاولنگر نے لائبریری اور کتاب کی اہمیت پر تقاریر کیں۔ آخر میں خاکسار نے سلطان القلم سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک کتاب کے پانچ صفحے پڑھ کر اس لائبریری کا افتتاح کیا۔ دعا پر یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس لائبریری کا قیام مبارک فرمائے۔ آمین۔

(نذیر احمد خادم قائد علاقہ بہاولنگر)

نظامِ وصیت سے متعلق حضور ایدہ اللہ کا تازہ خطبہ جمعہ اور جملہ عہدیدارانِ نظامِ وصیت کا فرض

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ء کو "نظام وصیت" کے بارہ میں جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا۔ اس کا خلاصہ "الفضل" مورخہ ۴ مئی ۸۲ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اس میں حضور انور نے اس بابرکت نظام کی بلند و ارفع شان اور اہمیت پر ایمان افروز روشنی ڈالی ہے۔ اور موصیان کرام کو نصیحت فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا (حضرت اقدس ..... نہ تل) کے ذریعہ جس بابرکت اور بلند شان نظام کو جاری فرمایا ہے۔ اس پر دھبے نہ پڑنے دیں۔

اب یہ امر جماعت ہائے احمدیہ کے امراء کرام / صدر صاحبان اور صدر صاحبان مجالس موصیان (سیکرٹری وصایا) کا خصوصی فریضہ ہے کہ حضور انور کے ارشادات کے مطابق عمل کرنے کی بھرپور کوشش فرمادیں۔

ہر جماعت میں کم از کم ہر سہ ماہی میں ایک بار تو تمام موصیان اور موصیات کی الگ الگ یا مشترکہ میٹنگز ہونی چاہئیں جن میں انہیں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات درمارہ نظام وصیت سے، نیز مرکز کی طرف سے الفضل میں شائع ہونے والے تمام اعلانات و ہدایات سے اچھی طرح مطلع کیا جائے نیز اس امر کی نگرانی کی جائے کہ جملہ موصیان کرام و موصیات ان کی تعمیل کر رہے ہیں اور بھرپور اسلامی زندگی گزار رہے ہیں۔

امراء کرام / صدر صاحبان جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ سیکرٹریان وصایا اپنے تمام فرائض کو بجا لا رہے ہیں یا کہ نہیں۔

حسب فیصلہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ در مجلس مشاورت ۸۱ء تمام امراء کرام / صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کا یہ نہایت ضروری فرض ہے کہ وہ اپنے اور صدر صاحب موصیان کے دستخطوں سے ہر سال یہ مثبت رپورٹ مرکزی نظارت کو بھجوایا کریں کہ ان کے تمام موصیان کرام و موصیات ان تمام شرائط وصیت کو پورا کر رہے ہیں جو سیدنا (حضرت اقدس ..... نہ تل) نے رسالہ "الوصیۃ" و ضمیمہ میں درج فرمائی ہیں۔ اور اگر کوئی فرد ایسا نہ کر رہا ہو تو اس کے بارے میں مفصل رپورٹ الگ کاغذ پر ساتھ لف کریں تا اس پر مرکزی نظارت کارروائی کر سکے۔ اور وہ الگ کاغذ اس موصی / موصیہ کی مثل میں لف کیا جا سکے۔

ایسا تبھی کیا جا سکتا ہے جب جماعتوں میں ان امور کی نگرانی اور بجا آوری کے بارہ میں کوئی مربوط پروگرام بنایا جا سکے اور اس پر مسلسل عمل کیا جائے۔

جیسا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ ۳۰ اپریل میں وضاحت فرمائی ہے ہم سب کا فرض ہے کہ "نظام وصیت" پر جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں بلند ترین آسمانی رفعتوں تک پہنچانے کے لئے جاری کیا گیا ہے کوئی بھی دھبہ نہ پڑنے دیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اخلاص اور فراست کے ساتھ اپنے سب فرائض محض اپنی رضائے الٰہی کے حصول کی خاطر بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! ثم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین!

(نظارت بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

بقیہ:- اختتامی تقریب

نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ اس کے بعد حضور نے ڈائس پر تشریف لا کر ارشاد فرمایا کہ خدام و اطفال کھڑے ہو کر عہد دہرالیں۔ چنانچہ تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر حضور کی اقتداء میں عہد دہرایا۔ پھر حضور نے نظم کے لئے ارشاد فرمایا چنانچہ عزیز صادق محمد طاہر خوشاب نے حضرت مصلح موعود کا شیریں کلام

ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد کلاس کے ناظم اعلیٰ جناب مرزا محمد دین ناز صاحب نے حضور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اس بات کا انکشاف کیا کہ امسال اللہ تعالیٰ نے ہماری حقیر مساعی میں اپنے فضلوں سے غیر معمولی برکت ڈالی اور یہ کلاس نمائندگی خدام و مجالس میں تمام سابقہ کلاسوں پر سبقت لے گئی۔ انہوں نے بتایا کہ امسال ۵۲۹ مجالس کے ۶۸۹ خدام نے شرکت کی جبکہ گزشتہ سال ۴۴۶ مجالس کے ۶۸۹ خدام نے شرکت کی تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلا نورالدین یادگاری کرکٹ ٹورنامنٹ

مورخہ چار، ۱۵ مارچ کو احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کراچی کے زیر انتظام دلچسپ کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ چار ٹیموں نے حصہ لیا۔ عزیز آباد کی ٹیم اوّل۔ اور گلشن اقبال کی ٹیم دوم قرار پائی۔

(جاوید سمیع ممبر سپورٹس کمیٹی۔ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کراچی)

جامعہ کراچی میں داخلہ

کراچی یونیورسٹی میں داخلوں کی بابت معلومات کے لئے خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔ داخلوں کی حتمی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

(مظفر احمد تنویر۔ انچارج کراچی یونیورسٹی یونٹ، اے ایس اے کراچی
۹/۲۲-۸۔ فیڈرل "بی" ایریا۔ کراچی ۳۸
فون نمبر:- ۹۸۱۸۹۵)

نمایاں کامیابی اور درخواستِ دعا

میری بچی عزیزہ فوزیہ طاہرہ نے اسلام آباد بورڈ سے آٹھویں جماعت کا امتحان دیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور حضور کی دعاؤں سے عزیزہ ۷۰ فیصد نمبروں سے زائد نمبر لے کر کامیاب ہوئی ہے اور عزیزہ کو وظیفہ کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔

نیز میرے بڑے لڑکے عزیزم محمود احمد طارق نے اسی بورڈ سے میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ بچی کی کامیابی ہر لحاظ سے مبارک کرے اور نیز بچہ کو بھی اعلیٰ کامیابی سے نوازے۔ آمین!

(منیر احمد طاہر۔ نوید کلاتھ ہاؤس۔ حق نواز روڈ۔ راولپنڈی)

ٹنڈر مطلوب ہیں

زیر دستخطی کو پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں حضرات سے جنہوں نے اپنے ناموں کا اندراج تجدید کرالی ہو۔ رواں مالی سال کے لیے مطلوبہ اندراج تجدید فیس دفتر زیر دستخطی واقع میانوالی میں جمع کرالی ہو۔ نیچے درج ذیل کاموں کے لئے سربمہر فیصد ایم ریٹ بذریعہ مطلوب ہیں۔ ٹنڈر سامنے دی گئی تاریخ کو بوقت گیارہ بجے قبل از دوپہر خواہشمند حضرات سے حاضر ٹھیکیداران یا ان کے با اختیارات نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر دستاویزات ڈویژن ہذا زیر بیعانہ کی رقم بصورت شنڈول بنک ڈیپازٹ ایٹ کال بنام ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میانوالی ٹنڈر دستاویزات منسلک ہونی ضروری ہیں۔ بعد ازاں دیگر ٹنڈر دستاویزات قابل قبول نہ ہوں گی۔ ٹنڈر دستاویزات ڈویژن ہذا کو ہیڈ کلرک سے قواعد کے تحت نقد ادائیگی پر نیچے دی ہوئی تاریخ کو دفتری اوقات کے دوران حاصل کی جاسکتی ہیں۔ زیر دستخطی بلا اظہار وجہ کسی یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کر دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں تمام ٹھیکیداران خود ان کو بوقت اجراء ٹنڈر اندراج تجدید کر کے خطوط ہمراہ اندراج تجدید فیس جمع کرانے کی سرکاری رسید برائے مالی سال اپنے ساتھ لانی لازمی ہے۔ بصورت ٹنڈر دستاویزات جاری نہیں کی جائیں گی۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر بیعانہ	معیاد	تاریخ اجراء ٹنڈر فارم	تاریخ وصولی ٹنڈر فارم
	۱۔ رورل واٹر سپلائی سکیم موضع بازار					
	ٹیوب ویل تنصیب کرنا۔	دو لاکھ ۲،۰۰،۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	۳ ماہ	۱۸/۵/۸۲	۱۸/۵/۸۲ بدھ
	۲۔ رورل واٹر سپلائی سکیم ڈھوک غزنی					
	۱۔ ٹیوب ویل تنصیب کرنا۔	دو لاکھ ۲،۰۰،۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	۳ ماہ	"	"
	۳۔ رورل واٹر سپلائی سکیم بنی افغان					
	۱۔ تنصیب از مالشی کنواں	دو لاکھ ۲،۰۰،۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	۳ ماہ	"	"
	۴۔ رورل واٹر سپلائی سکیم چشمہ					
	مہیا کرنے لگانا ترسیلی تاریں۔	۲،۵۰،۰۰۰/-	۵۰۰۰/-	۳ ماہ	"	"

مہتمم تعمیرات صحت عامہ قسمت میانوالی

LPL-2884

انگریزی ادویات ڈیکوجات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص، مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

ربوہ میں
جائیداد کی خرید و فروخت
کا با اعتماد ادارہ
مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر
چوک مسجد مہدی گولبازار ربوہ۔ فون۔ ۵۱۷/۵۷۱

جسم و جان
بنانے ہڈیوں کے ڈھانچہ جسموں پر گوشت پوست پیدا کرنے پوری غذا جزو بدن بنانے، گالوں کا پچکا پن دور کرنے، دل، دماغ، پھیپھڑے، جگر، گردہ، مثانہ، معدہ، انتڑیاں اور لبلبہ کی اصلاح کرنے بچوں کو طاقتور بنانے بھوک بڑھانے، بکثرت خون پیدا کرنے اور ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کیلئے "پیپور الفلفا ٹانک کورس" ٹکیاں اور پینے کی دوا بے حد مفید ہے۔
قیمت ۲۰/- ڈاک سے ۲۴/-
شفا ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار۔ ربوہ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج:

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار ربوہ

ضرورت ملازمہ

میری بیٹی عزیزہ راشدہ سعید صاحبہ بیگم ڈاکٹر سعید احمد صاحب مقیم امریکہ کے لئے برائے قیام امریکہ ایک پڑھی لکھی ادھیڑ عمر کی صحت مند بیوہ یا فارغ البال مخلص احمدی خادمہ کی ضرورت ہے۔ جو گھر کے جملہ امور سنبھالنے کے علاوہ بچوں کو اردو اور دینی تعلیم بھی دے سکے۔

امریکہ آنے جانے کا کرایہ اور مناسب تنخواہ دی جاوے گی۔

ڈاکٹر عبدالغفور خان کڑک

۱۳۔ خالد کڑک روڈ۔ لاہور چھاؤنی

احمد موٹرز آٹو موبائل انجینئرز

فون ۴۰۴۴۵

جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اور ہالنگ، ڈنٹنگ، پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرماویں

عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

ملت فین کمپنی لمیٹڈ کراچی

ملت کے بہترین۔ خوبصورت۔ شکل رفتار۔ پائیدار اعلیٰ کوالٹی اور معیاری سیلنگ فین۔ پیڈسٹل۔ کی ربوہ میں ہمارے پاس واحد ایجنسی ہے۔

عبدالرحمٰن بھٹی

سلیقہ سلائی مشین ملت فین ایجنسی

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے

مشہور کاجل

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھُوَالنَّاصِر

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی

فون: ۶۱۷۰۶۹

"ہر مرض کی دوا ہے"

اس ارشاد نبوی کی روشنی میں ربع صدی کی میڈیکل ریسرچ کے نتائج کا نچوڑ۔ رسالہ کیور ٹیو سسٹم آف میڈیسن۔ سلور جوبلی کی خوشی میں میڈیکل لائن اور تعلیمیافتہ طبقہ کی خدمت میں بلا قیمت پیش ہے۔ پرانی امراض (CHRONIC DISEASES) کی پونے دو سو کیورز CURES (-/15 فی کیور) مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ ان میں سر۔ دماغ۔ آنکھ۔ ناک۔ کان۔ دانتوں۔ گلے۔ سینہ۔ دل۔ گردوں اور دیگر اعضاء کی مخصوص کیورز کے علاوہ نظام ہضم کی مندرجہ ذیل کیورز بھی شامل ہیں:۔ DIGESTIVE SYSTEM CURES

کمی خون کی کیور۔ انیمیا کیور	ANEAMIA CURE	متلی کی کیور۔ ریچنگ کیور	RETCHING CURE
اپنڈے سائٹس کی کیور۔ اپنڈیکس کیور	APPENDIX CURE	معدہ کے السر کی کیور۔ سٹامک السر کیور	STOMACH ULCER CURE
پیٹ درد۔ گردہ وغیرہ کی کیور۔ کالک کیور	COLIC CURE	قے کی کیور۔ وامیٹنگ کیور	VOMITING CURE
پرانی قبض کی کیور۔ کانسٹی پیشن کیور	CONSTIPATION CURE	پیٹ کے کیڑوں کی کیور۔ ورمز کیور	WORMS CURE
پرانے اسہال کی کیور۔ ڈائریا کیور	DIARRHEA CURE	بواسیر خونی و بادی کی کیور۔ پائلز کیور	PILES CURE
پرانی پیچش کی کیور۔ ڈائی سینٹری کیور	DYSENTERY CURE	سخت مسوں کی کیور۔ ہیموروائیڈز کیور	HEMORRHOIDS CURE
بڑے پیٹ کی کیور۔ انلارجڈ ابڈومن کیور	ENLARGED ABDOMEN C.	بکثرت بواسیری خون کی کیور۔ ہیمرج کیور	HEMORRHAGE CURE
پیٹ کی گیس کی کیور۔ فلیچولینس کیور	FLATULENCE CURE	چیر اور کٹاؤ کی کیور۔ فشر کیور	FISSURE CURE
معدہ و سینہ کی جلن کی کیور۔ ہارٹ برن کیور	HEART BURN CURE	ناسور۔ بھگندر کی کیور۔ فسچولہ کیور	FISTULA CURE
ہچکی کی کیور۔ ہک کف کیور	HICCOUGH CURE	کانچ نکلنے کی کیور۔ پرولیپس کیور	PROLAPSUS CURE
بدہضمی کی کیور۔ ان ڈائی جیشن کیور	INDIGESTION CURE	مقامی خارش کی کیور۔ انیس ایچ کیور	ANUS ITCH CURE
یرقان کی کیور۔ جانڈس کیور	JAUNDICE CURE		

وضاحت:۔ متعدد تکالیف کی کیورز اکٹھی استعمال ہو سکتی ہیں۔

نوٹ:۔ تمام کیور ٹیو میڈیسنز خصوصاً کیورز CURES کی بڑھتی ہوئی مانگ پوری کرنے سے ہمارا موجودہ سیلز سٹاف قاصر ہے اس لئے ڈاکٹرز، پریکٹیشنرز، ہومیوپیتھس، حکماء اور میڈیکل سٹورز براہ راست ہیڈ آفس کو آرڈر دے سکتے ہیں۔ پیکنگ اور پارسل وغیرہ کے اخراجات کمپنی خود ادا کریگی۔ حتیٰ کہ آرڈر پر ٹکٹ کی بھی ضرورت نہیں۔ بہتر کمیشن، فراخدلانہ بونس، فری لٹریچر اور بڑی لاگوں پر ڈھیروں مراعات کیلئے آج ہی رابطہ قائم کیجئے۔ مختلف شہروں اور علاقوں سے مزید سیلز آفیسرز اور سیلز ایجنٹس کی درخواستیں مطلوب ہیں۔

ضمانت معیار:۔ کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کا نشان فون 606 / 607

بے اولاد نرینہ اولاد سے محروم دکھی عورتوں کے لیے پُر امید واحد علاج گاہ

دواخانہ حکیم نظام جان

زیر نگرانی: حکیم انوار احمد جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون: ۷۳۹۹۷

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

حکیم انوار احمد جان

جانشین و فرزند حکیم نظام جان جو کہ حضرت والد صاحب کی حسب تمنا دواخانہ کے اسی نام سے دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے **شیئر آپٹیکل سروس**

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲

۱۰۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس فون ۵۴۰۸۳۴ ۵۴۰۸۶۶

پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶ کراچی نمبر ۴

- رہائشی پلاٹس
- مکانات ۔ اور
- زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے

آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے چشم براہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

اقصیٰ چوک ۔ ربوہ

چوہدری محمد صدیق

فون دفتر ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰

اطلاع

زرعی زمینوں پلاٹوں اور مکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ سب کا محبوب معاون ادارہ اپنی روایتی دیانت و امانت کیساتھ سب سے پہلی جگہ پر آپکی خدمت کے لئے رواں دواں

انیس اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر دفتر فون نمبر ۶۵۸

(نصرت آرٹ پریس گولبازار کے ساتھ گلی کے اندر)

بشیر انجینئرنگ اینڈ سپریئر لمیٹڈ

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری ۔ ریلوے ۔ ٹیلیگراف ۔ ٹیلی فون ۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات

- لوہے کے جستی تار
- خاردار تار
- کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ
- سینٹری فٹنگز اور لوہے کے جستی پائپ

حاصل کرنے کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس:- **حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور** فون ۵۲۷۸۳، ۳۲۳۳۰۴، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں۔ (i) لوہا مارکیٹ لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳

(ii) کے ایم سی ۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ ۔ لارنس روڈ، کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری ــــ ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور